

# فَائِنَ تَذْهَبُونَ

## تم کدھر جار ہے ہو ؟؟؟

پندرہ روزہ ریاست گیر مہم

26 اکتوبر 2014

ایمان کی مضبوطی

حسن اخلاق کا فروغ

زندگی کا لا نئھ عمل

ذمہ داریوں کا شعور



گرلس اسلامک آرگناائزیشن کرناٹک

Dawat Ghar, 407, Keshawpura, Hubli  
E-mail: giokarnataka@gmail.com

روح، ہر گھر، ہر خاندان اور سماج کے تمام طبقوں کے دلوں تک دستک  
دے رہی ہے اور پوچھ رہی ہے کہ ... تم کدھر جار ہے ہو؟  
ایک ایسے خوبصورت سماج کی تعمیر کے لئے.....

گرلس اسلامک آرگناائزیشن کرناٹک اٹھ کھڑی ہے  
جہاں پر امن و سکون ہو، اخلاق و آداب کا بول بالا ہو۔ سماج کی  
تبدیلی فردم سے ہوتی ہے۔ ایک ایک فرد جب بد لے گا سماج بد لے  
گا۔ جیسے ہر گھر کے رو برسے کچھ اضاف ہو جائے تو سارا محلہ اور پورا  
گاؤں پاک صاف ہو سکتا ہے۔

انہی مقاصد کے پیش نظر ...

گرلس اسلامک آرگناائزیشن کرناٹکا پندرہ روزہ مہم  
بعنوان ”فَائِنَ تَذْهَبُونَ—تم کدھر جار ہے ہو“

منار ہی ہے۔ ان شاء اللہ 26 اکتوبر 2014 کو منائی جانے  
والی اس مہم کے دوران انفرادی و اجتماعی ملاقات، اسکول، کالج اور  
ہائیلنس میں لکچر، خطاب عام، سمپوزیم وغیرہ کا اہتمام کیا جائے گا۔  
آئیے اس اہم کام میں تعاون کیجئے۔ آئیے ہم سب  
اپنا کردار مثالی بنائیں اور ایک مثالی معاشرے کی تعمیر کریں۔



## تم کدھر جا رہے ہو؟

آج ہم اپنے چاروں طرف نظر دوڑاتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب لوگ بھاگے چلے جا رہے ہیں۔ کیا بوڑھے کیا جوان، کیا مرد کیا عورت، کیا پڑھے لکھے کیا آن پڑھ، سب زندگی کی اسی دوڑ میں مصروف نظر آتے ہیں۔ کوئی مال و دولت جمع کرنے، کوئی سامان لذت جمع کرنے، کوئی اپنا معیار زندگی دوسروں سے بلند کرنے میں لگا ہوا ہے۔ بس بھی بوڑھے اس دور کے انسانوں کی تیری دیوار سے اوچی میری دیوار بنے پھر بھی زندگیاں سکون و چین سے خالی خالی ہیں بلکہ پریشانیاں، الجھنیں، بے چینیاں اور پے چیدگیاں بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ انسانی تعلقات اور رشتہ داریاں خلوص و محبت سے محروم ہیں۔ خاندان ٹوٹ رہے ہیں، بکھر رہے ہیں۔ ہمدردی، غم گساری، وفا، دیانت داری، ماضی کے دھن دلے نقوش بن کر رہ گئے ہیں۔

کشمیر کے سیالاب میں کئی گھر بہہ گئے، بستیاں بہہ گئیں۔ آبادیاں اجر گئیں۔ اس سے پہلے سونامی سیالاب میں کئی ملک ہلاکتوں سے دوچار ہوئے۔ آن کی آن میں چکتی زندگیاں، چکتی بستیاں ویران ہو گئیں۔ عبرت پکڑنے کا کیسا موقع ہے، عقل والوں کے لئے۔

جادہ سے بڑھ کر سانحہ یہ ہوا  
لوگ رکنے نہیں حادثہ کیکر  
ذرانظر دوڑائیے، پورے ملک میں بلکہ دنیا بھر میں بے  
حیائیاں، برائیاں، بدکاریاں، بیماریاں گویا سیالاب کی مانند بہرہ ہی  
ہیں۔ اخلاق، اقدار، تہذیب، تمدن سب اس سیالاب کی زد میں  
آرہے ہیں۔ کیا شہر، کیا دیہات، کیا بازار، کیا دفتر، کیا کانچ، کیا  
یونیورسٹیاں، کیا ریلوے اسٹیشن کیا پوس اسٹیشن سب اس کی لپیٹ  
میں آرہے ہیں۔ گھروں کی چار دیواریاں بھی محفوظ نہیں رہیں۔ ان  
سب خراپیوں کی ماراً گر پڑھ رہی ہے تو عورت ذات پر۔ اس کی  
عصمت، اس کی آبرو، اس کی جان، اس کا مال سب سے زیادہ داؤ  
پر لگا ہوا ہے۔ اخبارات، ٹی وی چینلز سے ہر دن ظلم کی بنت نئی  
داستانیں نشر ہو رہی ہیں۔ ماں، بہن، بیوی اور بیٹی بلکہ رہی  
ہے۔ سکرہ ہے۔ دور دور تک اسکے غنوں کا مدا و انظر نہیں آتا۔  
لیکن.... معاشرہ میں جہاں یہ تاریک منظر نامہ ہے وہیں  
ایسے پاکیزہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو ان خراپیوں سے محفوظ ہیں۔  
ایسی تنظیمیں اور ادارے موجود ہیں جو انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے  
سرگرم عمل ہیں۔ یہاں معاشرہ کی اصلاح کے لیے کام کر رہے  
ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ صحیح راستہ کا انتخاب کیا جائے۔  
گرلز اسلامک آر گنائزیشن طالبات کی ایک  
تحریک ہے جو امید کی کرن بن کر ایک نئی صبح کا اجالابن کر ہر زندہ